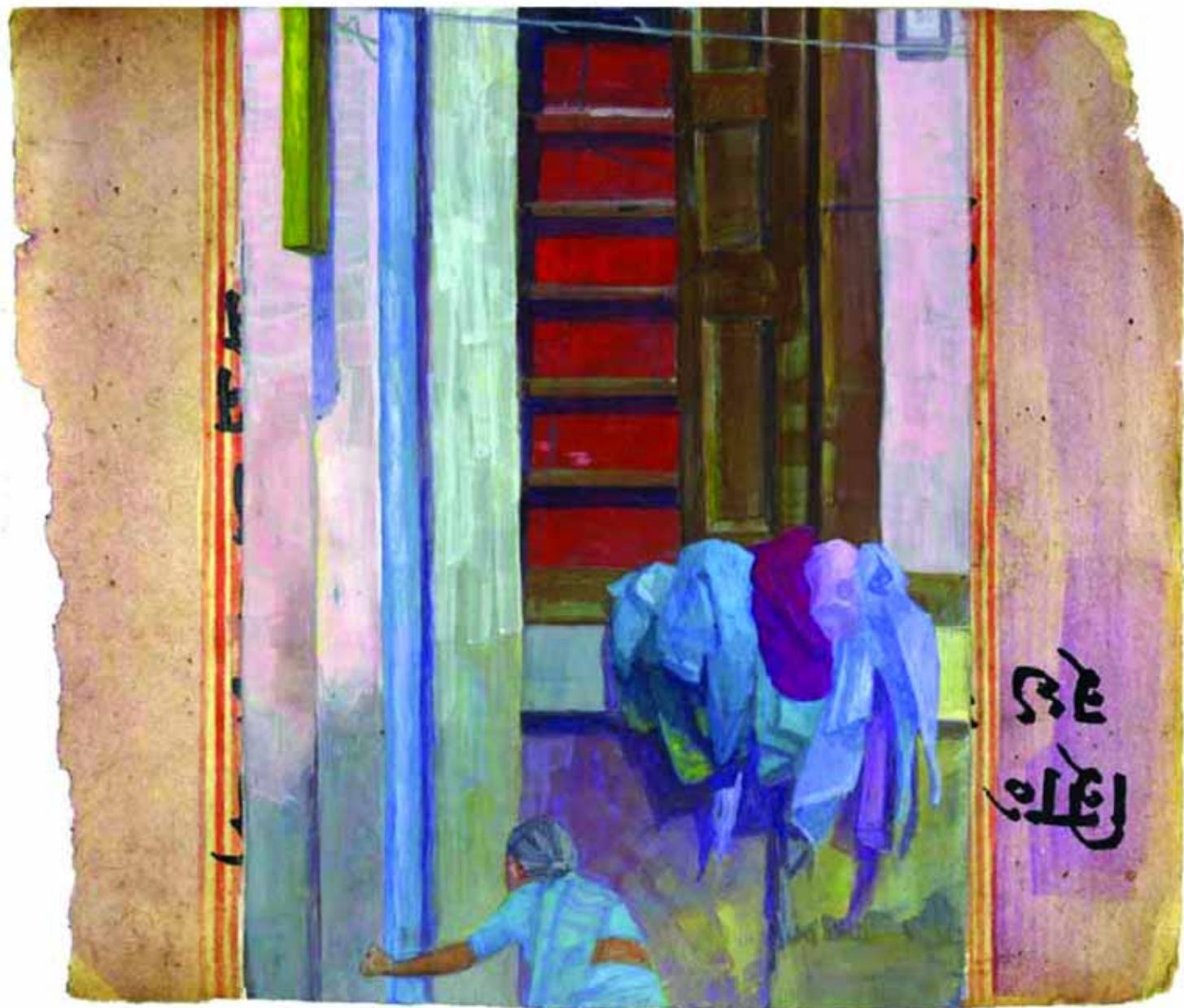


اتصال اور اجتماعیت

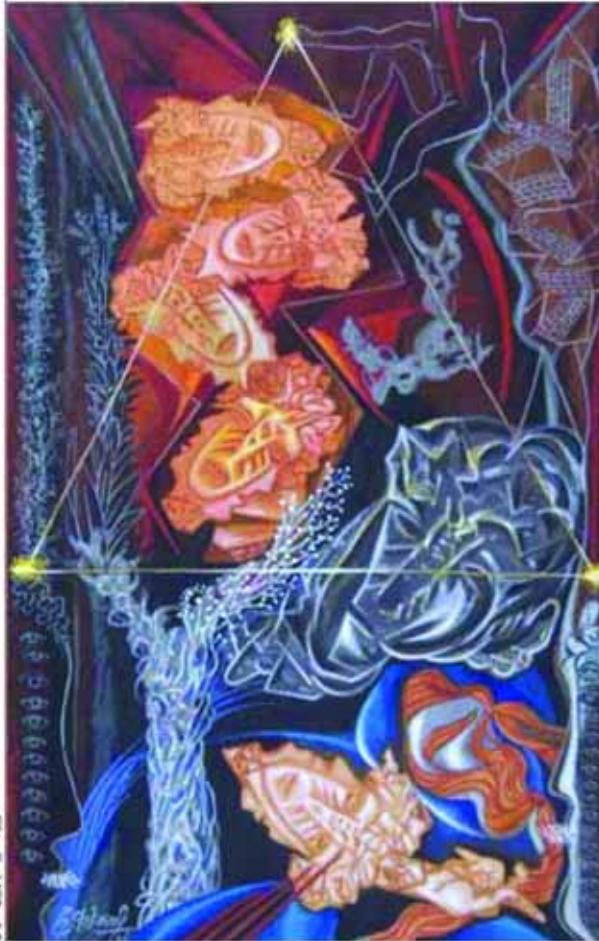
فل برائٹ اسکالر اور دوستی کی ایک داستان

کیتھرین ماہر

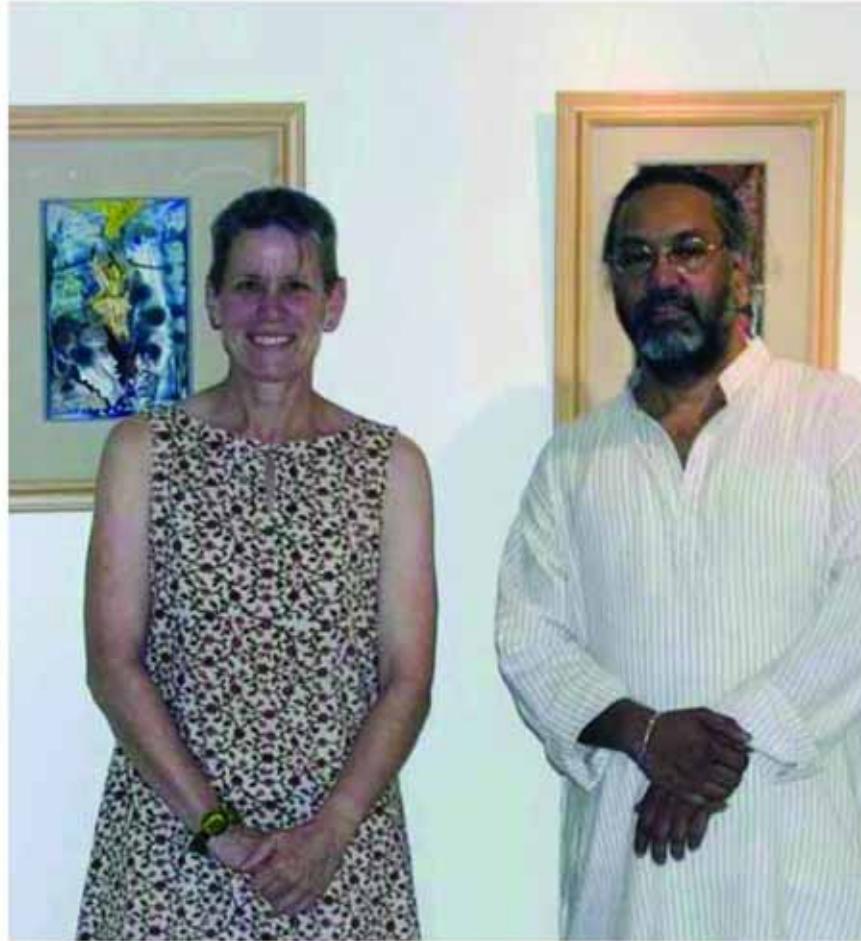
یونیورسٹی آف کنکٹی کٹ میں ۱۹۸۲ سے آرٹ کی پروفیسراور مصوّر کیتھرین ماہر کی حیات اور ان کے کام پرہندوستان کے دوروں کا اثر پڑا ہے جس میں بطور فل برائٹ اسکالر ۲۰۰۲ میں ان کا دورہ ہند بھی شامل ہے۔



کیتھرین ماہر، ایسکیور اینڈ کامن ڈیوٹیز، احمد آباد، گواش آن پیپر، ۲۰۰۷ء



هنومان کامبلی، کیپ، ایکریلک آن پیپر، ۲۰۰۶ء۔



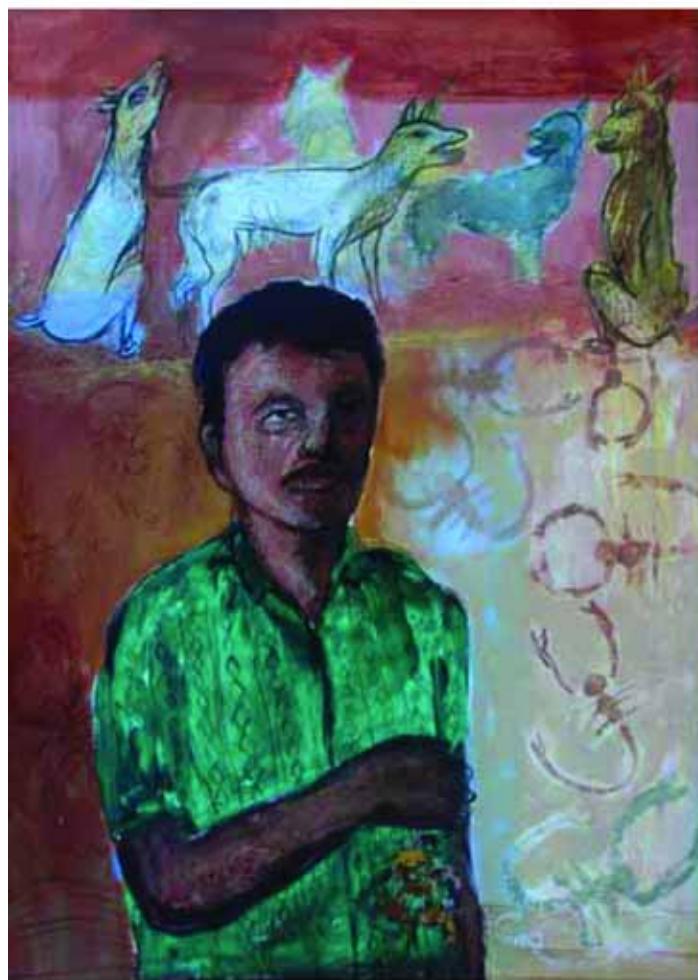
کیتھرین مائزس اور هنومان کامبلی "اتصال اور اجتماعیت" کے افتتاح میں۔

اتصال اور اجتماعیت، زندگی، تعلیم و تدریس اور فن کے دوران اتفاقی ملاقاتوں کو پیش کرنے کی شاعرانہ کوشش ہے جس کے بعد ایسے واقعات کا سلسلہ شروع ہو گیا جن کے بارے کا کام مکمل کر کے خالی میں لوٹے تھے اور ان سے فل برائٹ کے آفس نے پوچھا تھا کہ کیا وہ امر یکہ میں پہلے سے قیاس نہیں تھا۔ اس کا اعلان سماں کی یہ کیا مخصوص بیان سے ہے۔ سماں کی یہ ہندوستانی فلسفے کے نتیجے تھا۔ ایک پروفیسر کی میری بانی کرتا چاہیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے یہ جانے بغیر ہاں کہہ دی تھی کہ میرے دورے میں وہ کہاں اور کیسے میری مدد کریں گے۔

یوگاڑا اوس اور وہ وفاک سر کہاڑے نے پنی گلری، آرٹ جیم بریٹ میں تین دن کے پینٹنگ ورک شاپ اور فناش کی ہڑی دریادی سے کافت کی۔ ان کی گلری سالی قبیلہ کلکنوٹ میں واقع ہے۔ اس ورک شاپ اور فناش میں طرح کے قابل کا اتحاد اور مجموعہ ہے۔

جن لوگوں نے شرکت کی میں کامیلی کے طلا اور اس علاقے کے دورے آرٹ میونیشنز میں ایک فناش کیلئے مناسب عنوان کی طلاش میں تھی۔ یہ فناش امریکہ اور ہندوستان، دونوں جگہ منعقد ہونے والی تھی، جس میں گواکالج آف آرٹ میونیشنگ کے پروفیسر ہنومان گوئیں آرٹ میونیشنگ کی پہلی بحث دیکھنے کی معاہد حاصل ہوئی۔ یہ بات میری کچھ میں آنے لگی کہ اس ریاست کے عجیب غریب تر کے کوہت سے آرٹشوں کے کام میں کس طرح انہمار کی صورت مل رہی ہے۔ کامیلی نے مجھ سے زور دے کر کہا کہ میں جب بھی ہندوستان آؤں گواہر آرٹ اور پر ایک بار ان کے طالب علموں سے مل کر کام کروں۔ مجھے ایسا نہیں لگا کہ وہ محض خوش اخلاقی کام مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ہم لوگوں نے آپس میں رابطہ برقرار رکھا۔ یہ دوسری بات ہے کہ ۲۰۰۶ کی سریوں میں یونیورسٹی آف کلکتی کٹ سے اس سال کی بتاخواہ چھٹی میونیشن میں گاموقنیں ملے۔

دوسری ثابت اور ایک اور شخصیت سے رابطہ کا ایک موقع اس وقت ملا جب مجھے اور کامیلی کو گواہی سے شروع ہوتی ہے۔ فل برائٹ کے دفتر میں مجھے سے پوچھا گیا کہ کیا میں گواہیں ایک پینٹنگ ورک شاپ منعقد کرنے میں دلچسپی لے سکتی ہوں، میں نے فوراً ہمی بھری اور پھر اس خطے کے آرٹشوں سے آگے کی بھتی بھت پیش کرنا مقصود تھا۔



سچن نائک، مین اینڈ نیچر، ایکریلک آن پیپر، ۲۰۰۸.



دنه رام نائک، مین اینڈ نیچر، ایکریلک آن پیپر، ۲۰۰۸.



راجحہ اپنی چینی کے تاریخی علاقہ فوئٹن ہاں کے قلب میں بڑی خوبصورتی کے ساتھ ترین میں اور مرمت کی نمائش ہنومان کامبیلی یونیورسٹی اف کنکلی کٹ پرنٹ شاپ کے طبلاء کے ساتھ۔ گوا کالج اف ارٹ کے موجودہ اور فارغ التحصیل طبلاء، کیتھرین ماٹرس (سب سے باشیں) اور ہنومان کامبیلی (سب سے داشیں) کے ساتھ، پہنچی کی روچیکارث گیلری میں۔

کریں۔ یہ نمائش فنڈا کاؤ اور ہنٹ میں ۲۰۰۸ء میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پھر اچاک انہوں نے واپس پر ٹکال چلے جانے کا فیصلہ کیا تب چینی کے میرا مار علاقے میں واقع روچیکارث گیلری میں جیتیں چوچے لگائے اور سیست پکتائے اس نمائش کا اہتمام دریادلی سے کیا۔ پکتا کے والدین امریکہ گئے تھے۔ ان کا قیام لاس اینجلس میں تھا۔ وسری نسل کے ہندوستانی امریکی ہونے کے ناطے پکتا وہاں رہے۔ ایسا ایسا اسٹڈی پروگرام کے مہمان ہوئے جہاں انہوں نے پر ٹکال اور ہندوستان کی ایک دوسرے سے وابستہ تاریخ کے قلم پہلو روشن کئے۔

امریکہ کا پہلا دورہ کمل کر کے گوا لوٹنے کے بعد میں کیریٹس کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ وہ ہندوستان اور امریکہ میں کامبیلی کے اور میرے آرٹ نمونوں کی پہلی مشترک نمائش لگانے میں مدد

گانتری جوٹکر، نام، ایکریلک آن پیپر، ۲۰۰۸ء۔



برانڈ گوارننس، واج دی گوبل اسٹڈیز پر گرام نے اور ڈپارٹمنٹ آف آرت نے بعد میں گیپ، اقل ان پیپر، ۲۰۰۸ کا محلی کواس کی دعوت دی کہ ۲۰۰۹ کے موسم خزان کے ستر میں وزینگ پروفیسر کے طور پر امریکہ آئیں۔ فی الحال وہ پرنٹ میکنگ اور ہندوستانی ٹکنیک کا ایک نصاب پڑھا رہے ہیں۔ مارچ میں انہوں نے یونیورسٹی آف کلکٹی کٹ کا دورہ کیا اور اپنی زندگی کی کہانی بتائی۔ وہ ایک چھوٹے سے گاؤں کے رہنے والے ہیں جہاں بھلی بھی نہیں تھی اور آج وہ نہ صرف کامیاب چھر ہیں بلکہ ایک پسندیدہ استاد بھی ہیں۔ انہوں نے پروفیسر اور ساتھی پرنٹ میکر گس میزو کا کی پرنٹ میکنگ کا لاس کے طلبہ و طالبات سے بھی ملاقات کی۔

میں اکثر سوچتی ہوں کہ یہ کیسی اتفاقہ بات ہے کہ دوز برداشت مکون اور ان کی متعدد آبادیوں کے ساتھ میرے رابطہ نے میری دنیا کو اور بھی چھوٹا ہا دیا۔ اپنے ”بچھر س اینڈ کافٹی لیش“ نمائش کے روشنی میں نے قلفی اور آرت کے ناقہ تو میک ای ویلی کو یاد کیا ہے۔ جنہوں نے ایک تحریر میں اس ضرورت پر زور دیا ہے کہ ”سکری ہوئی اور خوفناک دنیا میں ایک دسرے کی زبان کو استعمال کرنا شروع کر دیا جائے کیونکہ مختل ایک اسی نامعلوم زبان ہے جسے ہم تمام لوگ مل کر بولیں گے۔“ واقعات کے اس تسلسل پر، جس نے کامیلی کے ہماری یونیورسٹی تک پہنچنے کا راستہ ہموار کیا۔ میں جب سوچتی ہوں تو مجھے یاد آتا ہے کہ ۲۰۰۲ میں فل برائٹ آف سے کامیلی کو اور مجھے جو فون کال ملے تھے وہ گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ تعلقات کے ایک زیادہ بڑتے ہوئے مالا مال بافت میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ یعنی شروع میں جو چیز ناقابل قیاس تھی اب ایک نمایاں ہیئت میں سامنے آگئی ہے اور مسلسل ارتقاء کے مرحلے سے گزرتی رہے گی۔

کیھرین مارس یونیورسٹی آف کلکٹی کٹ کے اٹھیا اسٹڈیز پر گرام کے بورڈ میں شامل ہیں۔ اس پر گرام کے لئے انہوں نے ہندوستانی آرت اور عوای ٹکر پر ایک نصاب تیار کیا ہے۔



میں کیھرین بے باوٹ کی ایک نمائش اور درکشاپ کا اہتمام کیا ہے۔ کیھرین بے باوٹ نہ جری کی مونٹ کلیر اسٹٹ یونیورسٹی میں پرنٹ میکنگ کی پروفیسر ہیں۔ ۲۰۰۸ میں وہ فل برائٹ اسکارچ پر آئی تھیں۔ تب ہی ان کی نمائش گئی تھی۔

روچھکا آرت گلری میں ہماری مشترک نمائش کے ساتھ جس کا عنوان ”بچھر س اینڈ کافٹی لیش“ (اتصال اور اجتماعیت) تھا، مجھے اپنے تیرے درکشاپ میں اس کا موقعاً تھا اک ان آرٹشوں کے ساتھ دوبارہ مکون جن کے ساتھ میں نے اس سے پہلے کام کیا تھا اور کامیلی کے حالیہ گریج بیٹھ طلبہ و طالبات سے بھی ملاقات کر سکوں۔ اس درکشاپ کا عنوان تھا ”سیلف پورٹرٹ“: فلٹ، ٹکش، فٹسی۔ میں اسی میں جو رہیں سن گلری میں نمائش کے دوسرے حصے کیلئے کامیلی کی پیٹنگز لے کر یونیورسٹی آف کلکٹی کٹ جانے کا منصوبہ ہماری تھی لیکن اس درکشاپ میں ہائی جانے والی پیٹنگز سے میں اس قدر متاثر ہوئی کہ میں نے انہیں بھی اس میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔ کامیلی اور گپتا کے ساتھ ملائی مشورہ کرنے کے بعد ہم لوگوں نے یہ فیصلہ کیا کہ میری یونیورسٹی کے طلباء بھی ان ہی موضوعات پر پیٹنگز بنائیں گے اور طلباء کے دنوں گروپوں کی پیٹنگس گواہانی جائیں گی اور دسمبر ۲۰۰۸ میں روچھکا آرت گلری میں ان کی نمائش لگائی جائے گی۔ بعد میں وہ نمائش دیبورا یاگ راجن کی فیاضی کی وجہ سے چھپنی کی وکھنما پڑھ لیتی تھی۔ ۲۰۰۲ میں فل برائٹ اسکارچ کے دوران میں نے دیبرا یاگ راجن سے مل کر کام کیا تھا۔ پیٹنگ نمائش کلکٹی کٹ کے ساحلوں سے شروع ہو کر ہندوستان کے مشترقی اور مغربی ساحلوں پر سفر کر رہی تھی اس نے ہم نے اس کا نام ”کوٹ لوکوٹ“، اسٹوڈیس اینڈ ایلموٹی فرماں گواہانی آف آرت اینڈ یونیورسٹی آف کلکٹی کٹ“ رکھا۔ فل برائٹ اسکارچ حامل کرنے والے دو سابق آرٹشوں کے طلباء کی مشترک نمائش سے ایسا لگا کہ یہ کوئی کام ہوا ہے۔ البتہ جو واحد چیز تعلقات کی بافت و اتفاقات اور تباہوں میں کم پڑی ہے وہ یہ ہے کامیلی امریکہ کا دورہ کریں اور بے باوٹ اور میرے طلباء کے ساتھ کر کام کریں۔ بے باوٹ نے اور مونٹ کلیر اسٹٹ یونیورسٹی کے

FULBRIGHT



۲۰۱۰-۲۰۱۱ امریکہ میں فل برائٹ نہرو فیلو شپ

یو ایس ایضاً ایک بھی پیٹنگ قاؤنٹیشن (یو ایس آئی ای ایف) فل برائٹ نہرو اور دیگر فیلو شپ کے لئے ہندوستان میں تھام ہندوستانی شہروں بھول طلباء کا ایک ریجیونری کے تھام شہروں، بھیشمن، سکندری اسکول کے اساتذہ، پالیسی ساز، انتظام کار اور پیشہ درمہارہین سے درخواستیں طلب کرتا ہے۔

تھامیں ملکی معلومات اور درخواست قائم کے لئے براہ کرم یو ایس آئی ایف کا دویں سائنس دیپٹیں۔

www.usief.org.in

فیلو شپ بڑھ کر لئے اپنے علاقہ میں موجود یو ایس آئی ایف کے دفاتر سے رابطہ کریں یا ۲۵ روپے کی ڈاکٹ کے ساتھ ملے ۱۰۰ اچ کا اپنایا کھانا کا خانہ اور خانہ اور خانہ اس کا اسکالر شپ کریں۔

ٹیکل: یو ایس آئی ایف، ایلی ۱۲، ہلی روڈ، بھی دہلی۔ ۱۱۰۰۰۱

مفرب: یو ایس آئی ایف، امریکن سٹی فلٹ، ۳۷۷ میٹر، ۸، جواہر لال نہرو روڈ، کوکاٹ۔ ۲۰۰۰۶۷

مشرق: یو ایس آئی ایف، امریکن سٹی فلٹ، ۳۷۷ میٹر، جواہر لال نہرو روڈ، کوکاٹ۔ ۲۰۰۰۶۷

جنوب: یو ایس آئی ای فل برائٹ کے لئے درخواستیں قبول کی جاوی ہیں۔ درخواستیں جمع کرنے کی آخری تاریخ ۱۷ جولائی ہے۔

اگر آپ کچھ رہا یافت کرنا چاہیے ہیں تو اس پرچے پرای میل کریں:

ip@fulbright-india.org